



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری ایک عزیزہ کا نکاح کچھ عرصہ قبل ایک شخص سے پڑھا گیا لیکن رخصتی نہیں کی گئی کہ اس شخص نے اسے طلاق دے دی۔ اب دوبارہ دونوں گھر آنے صلح کرنا چاہتے ہیں۔ اب اس کی کیا شکل ہے اس میں رجوع ہو گا یا نیا نکاح پڑھا جائے گا۔ (ایک سائل لوہاری لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورتیں جن کو خاوند نے چھوٹے سے قبل ہی طلاق دے ڈالی ہو۔ ان کی عدت نہیں ہوتی۔ اس لیے رجوع کرنے والا کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ طلاق رجعی کا تعلق عدت کے ساتھ ہے۔ یہ ایک طلاق بانسہ ہے اب از سر نو نکاح پڑھ کر دونوں جمع ہو سکتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَحَكَّمْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدَّةٍ تَعْتَدُونَ مَا يَحْضُوهُنَّ وَمَنْ حَضُوهُنَّ سَرَّاعًا فَخِيْلًا ۚ... سورة الاحزاب ۴۹

"اے ایمان والو! جب تم مومنہ عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں چھوٹے سے قبل طلاق دے ڈالو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں جس کے پورا ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ انہیں کچھ مال دو اور پہلے طریقے سے رخصت کرو۔"

اس آیت کریمہ میں عدت کے ساتھ ہونے کا یہ مطلب ہے کہ مرد کا حق رجوع ختم ہو جاتا ہے اور عورت کو یہ حق حاصل ہو جاتا ہے کہ طلاق کے فوراً بعد جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے۔ امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں۔

"بدا امر مجمع علیہ بین العلماء : ان المرأة اذا طلقت فقل الدخول بها لاعدہ تسلیماً وتنبہب فترجع فی فوراً من شاءت" (تفسیر ابن کثیر 3/548)

"اس مسئلہ پر علماء کے درمیان اجماع ہے کہ جب عورت کو دخول سے قبل طلاق دے دی جائے تو اس پر کوئی عدت نہیں طلاق کے فوراً بعد جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے۔"

اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ مرد اگر اپنی بیوی کو چھوٹے سے قبل طلاق دے دے تو مرد کا حق رجوع باقی نہیں رہتا بلکہ ایک طلاق واقع ہو جاتی ہے اور اب اگر وہی آپس میں لکھے رہنا چاہیں اور ازدواجی تعلقات استوار کرنے کے خواہش مند ہوں تو از سر نو نکاح کر کے اپنی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ اس میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔

حدامہ عہدی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2 - کتاب الطلاق - صفحہ نمبر 430

محدث فتویٰ